

Name: Maria Adnan

Class: 1st Year (FSC-M)

Date: 28-Nov-2024

Test: Monthly 2

اسلامیات معروضی طرز سوال نمبر 1

1. B

2. C

3. C

4. B

5. B

انشائیہ طرز (i)

جہاد کا معنی و مفہوم

جہاد جہد سے نکلا ہے جس کا معنی کوشش کرنا، جدوجہد کرنا۔ دین کی حمایت، اشاعت، تحفظ، سربلندی اسلام اور مسلمانوں کے دفاع کے لیے کی جانے والی تمام جانی، مالی اور علمی کوششوں کو جہاد کہتے ہیں۔

(iii)

جہاد کی فضیلت حدیث کی روشنی میں
"اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک دن کا پیرو دنیا کی تمام
چیزوں سے بہتر ہے۔"

(iv)

حُب رسولؐ پر قرآن کی ایت کا ترجمہ
"بے شک اللہ اور اس کے فرشتے پیغمبرؐ پر درود بھیجتے ہیں،
اے ایمان والو! تم بھی آپؐ پر کثرت سے درود و سلام بھیجا کرو۔"

(v)

اولاد کے دو فرائض یا والدین کے دو حقوق
۱۔ حسن سلوک: قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے والدین کے ساتھ حسن
سلوک کرنے کا حکم دیا۔ ارشاد باری تعالیٰ:
"تمہارے رب نے صفا فیصلہ فرما دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت
نہ کرنا اور والدین سے حسن سلوک سے پیش آنا۔"
۲۔ دعائے رحمت: اولاد کا فرض ہے کہ والدین کے لیے اللہ سے رحمت کی
دعا مانگے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔
"ابو اے میرے رب! ان دونوں پر رحم فرما جیسا کہ انھوں نے
بچپن میں مجھے پالا۔"

(vi)

جنت کی خوشبو سے محروم:

حضرت اکرمؐ نے ارشاد فرمایا:
”والدین کا نافرمان جنت کی خوش بو سے محروم رہے گا۔“

(vii)

جہاد کی اقسام:

جہاد کی درج ذیل اقسام ہیں:

- جہاد بالنفس
- جہاد بالمال
- جہاد باللسان
- جہاد بالعلم
- جہاد بالقلم
- شیطانیت کے خلاف جہاد
- جہاد بالسيف

Part - II

سوال نمبر 3 والدین کے حقوق

حصہ حقوق العباد:

حقوق العباد سے مراد وہ حقوق ہیں جو ایک معاشرے میں رہتے والے افراد پر ایک دوسرے کے لیے لازم ہوتے ہیں۔ ایک کا حق دوسرے کا فرض ہوتا ہے مثلاً والدین کے حقوق اولاد کے فرائض ہیں۔

والدین کے حقوق:

معاشرے میں انسان کو جن سستیوں سے سب سے زیادہ مدد ملتی ہے وہ والدین ہیں جو اولاد کے وجود کا ذریعہ بنتے ہیں اور پرورش اور

تربیت بھی ہمیں یہ بھی کرتے ہیں۔ دنیا میں صرف والدین ہی پڑتے ہیں جو اپنی راحت اولاد کی راحت کے لیے قربان کر دیتے ہیں۔ والدین اللہ تعالیٰ کی طرف سے اولاد کے لیے رحمت ہیں جو ان کو شفقت فرایم کرتے ہیں اور کئی بھی مشکلات سے بچاتے ہیں۔ اس لیے قرآن کریم میں متعدد مقامات پر اپنے بعد انھی کا حق ادا کرنے کی تلقین کی ہے۔

والدین کے حقوق قرآن مجید کی روشنی میں

۱۔ حسن سلوک:

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنے کا حکم دیا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"تمہارے رب نے فیصلہ فرما دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور والدین سے حسن سلوک سے پیش آنا۔"

۲۔ سنگ دی سے اجتناب:

اولاد کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ اچھی نیت کے ساتھ پیش آئیں اور ان کی باتوں پر براہیں اظہار نہ کریں۔

"پس انھیں آف تک نہ کہو۔"

۳۔ جھڑکنے سے اجتناب:

اولاد کو یہ چاہیے کہ جب والدین کی خدمت کا وقت آئے تو ادب و احترام سے پیش آئے اور غصہ اور تنگ دی اظہار نہ کریں:

"اور نہ انھیں جھڑکنا۔"

4. ادب سے پیش آنا:

اولاد کا یہ فرض ہے کہ والدین کے ساتھ بھی انتہائی نرمی سے پیش آئیں اور لمبے میں شائستگی رکھیں۔
”اور ان سے ادب سے بات کرنا۔“

5. شکر گزاری:

اولاد کا یہ فرض ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ساتھ والدین کا بھی شکر ادا کریں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:
”تومیرا اور اپنے والدین کا شکر ادا کر۔“

6. دے دے رحمت:

اولاد کا فرض ہے کہ والدین کے لیے اللہ تعالیٰ سے رحمت کی دعا مانگے
”کہو اے میرے رب! ان دونوں پر رحم فرما جیسا کہ انھوں نے تجھ میں مجھے پالا

7. دے دے مغفرت:

اولاد کا فرض ہے کہ جب والدین فوت ہو جائیں تو ان کے لیے غار جنازہ کے ساتھ ساتھ دے دے مغفرت بھی پڑھی جائے
”اے ہمارے رب! مجھے اور میرے والدین کو بخش دے۔“

احادیث نبویؐ کی روشنی میں

والدین سے بھلائی کرنا:

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسولؐ سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ کو کون سا عمل سب سے زیادہ پسند ہے؟ آپؐ نے ارشاد فرمایا "وقت پر غار" میں نے پوچھا، اُس کے بعد کون سا عمل؟ آپؐ نے ارشاد فرمایا "ماں باپ کے ساتھ نیکی کا سلوک کرنا"

2۔ حسن سلوک کا حق دار

"خفور" سی بارگاہ میں ایک شخص نے آپؐ سے پوچھا کہ کون میرے حسن سلوک کا سب سے حق دار ہے؟ آپؐ نے فرمایا "تیری ماں" پھر پوچھا تو آپؐ نے ارشاد فرمایا "تیری ماں" پھر پوچھا تو آپؐ نے ارشاد فرمایا "تیرا باپ" پھر پوچھا تو آپؐ نے فرمایا "تیری ماں" پھر پوچھا تو آپؐ نے فرمایا "تیرا باپ"

3 جنت کے حصول کا ذریعہ:

اولاد کے لیے والدین جنت کا ذریعہ ہیں

آپؐ نے ارشاد فرمایا:

"خوار ہوا، خوار ہوا، خوار ہوا وہ شخص جس نے اپنے ماں باپ دونوں پر یہ کسی ایک کو بڑھا پے میں پایا اور خدمت کر کے جنت میں داخل نہ ہوا۔"

4 اللہ تعالیٰ کی ناشکری:

"جو شخص اپنے والدین سے بے رخی کرتا ہے وہ ناشکر ہے۔"

5 والدین کی ناراضی:

"والدین کی رضا میں اللہ تعالیٰ کی رضا اور والدین کی

ناراضی میں اللہ تعالیٰ کی ناراضی ہے۔
اس لیے ہمیں چاہیے کہ والدین کو اپنے سے راضی رکھیں۔
ایسا نہ ہو کہ اللہ تعالیٰ ہم سے ناراض ہو جائیں۔

۶۔ ناراضی کی سزا:

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:

”والدین کا ناراضی جنت کی خوش بو سے محروم رہے گا“